Marking Scheme

Sample Question Paper (2026-27)

Class-X

Time: 3 Hrs. | Subject: Urdu-B (303) | M.M.:80

حصّہ (الف) عبارت فہمی اور شعر فہمی

1۔ غیر درسی نثری اقتباس:۔ 5x1=5

(i) B انقلاب

(ii) D سائنس کی ترقی سے

(iii) C بجلی سے

(iv) A انٹرنٹ کی وجہ سے

(v) D زندگی

2۔ غیر درسی شعری اقتباس:۔ 5x1=5

i۔ B آبرو

ii۔ A وطن

iii۔ D وطن کی خاک میں

iv۔ A کشمیر سے

v۔ C گنگا

3۔ درسی نثری اقتباس:۔ 5x1=5

(i) D بے تکلفی

(ii) B دریا کے کنارے سے

(iii) C تکلف سراسر نفاست

(iv) A محاورہ

(v) B جہنم

4۔درسی شعری اقتباس:۔ 5x1=5

(i) C ذوق

(ii) A طویل عمر کے لیے

(iii) C زندگی بہت چھوٹی ہے

(iv) D دنیا

(v) B چلے

حصّہ (ب) تحریری مہارت

5۔کسی ایک عنوان پر 250 الفاظ پر مشتمل مضمون:۔ 10

تمہید و تعارف: 2

نفس مضمون: 4

زبان و بیان: 2

اختتام: 2

6۔ درخواست/خط 5

ساخت: 3

نفس مضمون: 2

7۔ پریم چند کے حالات زندگی 5

پریم چند کی پیدائش بنارس کے ایک گاؤں لمہی میں ہوئی۔ان کا اصل نام دھنپت رائے تھا۔انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم گاؤں کے مدرسے میں حاصل کی۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد 1899ء میں انہوں نے بنارس کے قریب چنار گڑھ کے ایک مشن اسکول میں اسسٹنٹ ماسٹر کے طور پر کام شروع کیا۔بعد میں 1905ء میں کان پور کے ضلع اسکول میں انہیں استاد کی نوکری مل گئی۔پریم چند کو بچپن سے ہی لکھنے کا شوق تھا۔انہوں نے زندگی کے دکھ سکھ کو بہت قریب سے دیکھا،اسی لیے ان کی کہانیوں اور ناولوں میں عام لوگوں کی زندگی کے مسائل دکھائی دیتے ہیں۔ان کے زیادہ تر افسانے اور ناول گاؤں کی زندگی پر مبنی ہیں۔ان کی زبان بہت سادہ اور آسان ہے جسے ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔پریم چند نے تقریباً بارہ ناول اور تین سو کے قریب افسانے لکھے۔اردو اور ہندی ادب میں انہیں ایک بڑے ناول نگار اور افسانہ نگار کے طور پر جانا جاتا ہے۔نرملا، بیوہ، میدانِ عمل، بازارِ حسن اور گؤدان ان کے مشہور ناول ہیں۔

یا

کاٹھ کا گھوڑا

بچپن میں بندو نے ایک کاٹھ کا گھوڑا خریدا تھا، جو ایک سادہ سا کھلونا تھا۔ یہی کاٹھ کا گھوڑا بعد میں اس کی زندگی کی علامت بن گیا۔ بندو اپنی زندگی کا ٹھیلہ پوری کوشش کے ساتھ آگے بڑھانا چاہتا تھا لیکن حالات اس کے ساتھ نہیں تھے۔اس کے پاس پرانا اور بوسیدہ سامان تھا اور سڑک پر لوگوں کی بھیڑ بھی بہت زیادہ تھی۔

سب لوگ جلدی میں تھے اور آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بندو کے ٹھیلے کی وجہ سے سڑک پر ٹریفک رک گئی تھی۔ ٹرک، بسیں اور دوسری گاڑیاں لمبی قطار میں کھڑی تھیں۔ ان گاڑیوں میں امیر، غریب، دکاندار، فوجی، ہر طرح کے لوگ پھنسے ہوئے تھے۔ ایک وزیر بھی اپنی گاڑی میں بیٹھا باتیں کر رہا تھا۔ اسے غیر ملکی وفد سے ملنے جانا تھا اور وقت نکلتا جا رہا تھا، لیکن بندو ان سب باتوں سے بے خبر تھا۔ آج بندو میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ وہ اپنا ٹھیلا آگے بڑھا سکے۔ اسے بچپن کا وہ کاٹھ کا گھوڑا یاد آ رہا تھا جو دوسرے بچوں کے خوبصورت کھلونوں کے مقابلے میں بہت معمولی تھا۔ اس کے سب ساتھی زندگی میں بہت آگے نکل گئے تھے مگر قسمت نے بندو کو وہیں روک دیا تھا جیسے وہ خود ایک کاٹھ کا گھوڑا بن گیا ہو۔ بندو کو سب سے زیادہ فکر اس بات کی تھی کہ کہیں اس کا بیٹا چندو بھی اس کی طرح کاٹھ کا گھوڑا نہ بن جائے۔ وہ سڑک کے بیچ کھڑا یہی سوچ رہا تھا کہ اگر وہ سڑک پر آگے بڑھ سکا تو شاید اس کی زندگی بھی آگے بڑھ جائے۔

8۔ غالب کے حالات زندگی 5

مرزا اسد اللہ خاں غالب کی پیدائش آگرہ میں ہوئی۔ وہ ابھی بہت چھوٹے تھے کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد ان کے چچا نصر اللہ بیگ نے ان کی پرورش کی۔ شادی کے بعد غالب دہلی آ گئے۔ دہلی کے علمی اور ادبی ماحول نے ان کی شاعری کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بہت جلد انہوں نے اپنی الگ پہچان بنالی اور ادب میں اونچا مقام حاصل کر لیا۔ غالب کو نظم اور نثر دونوں پر یکساں عبور حاصل تھا۔ دونوں میں ان کا انداز الگ، خوبصورت اور دل کو لگنے والا ہے۔ ان کے کلام میں خیال کی بلندی، مضمون آفرینی اور شوخی نمایاں نظر آتی ہے۔ ان کی شاعری میں انسان کی زندگی اور اس کی دنیا کے گہرے مسائل بیان ہوئے ہیں۔ غالب جتنے بڑے شاعر تھے، اتنے ہی بڑے فنکار بھی تھے۔ ان کی شاعری میں وسعت بھی ہے اور فنی خوبصورتی بھی۔ یہی وجہ ہے کہ غالب کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ سب سے خاص بات یہ ہے کہ شاعری کے ساتھ ساتھ ان کی نثر بھی بہت اعلیٰ درجے کی ہے۔ دیوانِ غالب میں تقریباً دو ہزار اشعار ہیں، لیکن اس کے باوجود غالب کو ہندوستان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے بڑے شاعروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ان کے خطوط کے مجموعے اردوئے معلّٰی اور عودِ ہندی کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔

یا

پہاڑ اور گلہری

علامہ اقبال کی یہ نظم غرور، خود پسندی اور خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنے کے احساس پر طنز کرتی ہے۔ نظم میں ایک پہاڑ اپنی بڑی جسامت اور شان پر فخر کرتا ہے اور ایک ننھی سی گلہری کو معمولی اور کم تر سمجھتا ہے۔ پہاڑ اپنی طاقت، بڑائی اور عقل پر ناز کرتا ہے اور گلہری کو شرمندہ ہونے کو کہتا ہے۔ گلہری بہت سمجھداری اور سکون سے پہاڑ کو جواب دیتی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ اگر وہ چھوٹی ہے تو اس میں کوئی برائی نہیں کیونکہ اللہ نے ہر چیز کو اپنی حکمت سے بنایا ہے۔ اللہ نے پہاڑ کو بڑا بنایا اور گلہری کو درخت پر چڑھنے کی صلاحیت دی۔ گلہری پہاڑ کو یہ بھی بتاتی ہے کہ وہ اتنا بڑا ہونے کے باوجود ایک چھوٹی سی چھالیا نہیں توڑ سکتا جبکہ گلہری یہ کام آسانی سے کر لیتی ہے۔ نظم کا اصل پیغام یہ ہے کہ دنیا میں کوئی بھی چیز بے فائدہ نہیں۔ ہر ایک کی اپنی اہمیت اور خوبی ہوتی ہے۔ اس لیے غرور کرنے کے بجائے ہمیں اپنی صلاحیتوں کو پہچاننا اور دوسروں کی عزت کرنا چاہیے۔

حصّہ (ج) عملی قواعد

9۔ کثیر انتخابی سوالوں کے جوابات:۔ 8x1=8

i۔ B وزرا

ii۔ D فعل معروف

iii۔ B اختیار

iv- A تنبو

v- C فتح

vi- D قوم

vii- B ۔

viii- C رگھوپت

10- (i) قافیہ بستی پستی 4x1=4

اسم نکرہ گھوڑا، بیٹا

سابقہ بدصورت، پرامن

لاحقہ عقلمند، فکرانگیز

(ii) 1۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے عالمی کپ جیتا۔ ماضی 4x1=4

2۔ فروری میں سالانہ امتحانات منعقد ہوں گے۔ مستقبل

3۔ باہر بہت تیز بارش ہو رہی ہے۔ حال

4۔ میں گزشتہ سال دوسرے اسکول میں پڑھتا تھا۔ ماضی

11۔ محاوروں کا جملوں میں استعمال۔ 4x1=4

مان رکھنا: اس نے وعدے کا مان رکھا تو سب نے اس کی تعریف کی۔

منھ لٹکانا: خوشی کے موقع پر منھ لٹکانا اچھی بات نہیں۔

میدان چھوڑنا: مقابلہ سخت ترین ہونے کے باوجود اسلم نے میدان نہیں چھوڑا۔

آنکھوں میں دھول جھونکنا: چالاک شخص سب کی آنکھوں میں دھول جھونک کر اپنا مقصد حاصل کر لیتا ہے۔

حصّہ (د) ادب

12:۔ سوالوں کے جوابات۔ 3x2=6

(i) بارش، جھرنے، ندیاں، جھیلیں، کنویں اور تالاب وغیرہ پانی حاصل کرنے کے قدرتی ذرائع ہیں۔

(ii) پوسٹ ماسٹر نے اپنے ماتحتوں سے لین شو کی مدد کے لیے چندے اکٹھا کرنے کو کہا اور خود بھی ایک بڑی رقم چندے میں دی۔

(iii) ملک کے وزیر، صنعت کار، کاروباری سیٹھ، دکاندار، فوجی اور پولس اہلکار، دفتروں کے افسر، اسکول اور کالجوں کے طلبا و طالبات، عام آدمی، عورتیں بچے، ڈاکٹر، نرس اور انجینئر سب لوگوں پر بندو کی سست رفتار کا اثر تھا۔

13:۔ سوالوں کے جوابات۔ 2x1=2

(i) رضیہ نے ساڑھے تین برس حکومت کی۔

(ii) اردو ہندوستان میں پیدا ہوئی۔

14:۔ سوالوں کے جوابات۔ 2x2=4

(i) انسانی زندگی کی حقیقت پانی کے ایک بلبلے کی سی ہے۔

(ii) شاعر کے نزدیک حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ بہت کوشش کے باوجود بھی کوئی حل نظر نہیں آتا۔

15:۔ سوالوں کے جوابات۔ 3x1=3

(i) حمد

(ii) ایک کم ظرف انسان ہی اپنی ثنا خود کرتا ہے۔

(iii) ساحر لدھیانوی